دل کی بات

گزشتہ ماہ قومی اسمبلی میں بحث کے لئے وفاقی بجٹ پیش کیا گیا اور اسمیں ۶۱ ارب روپے کا خسارہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اس میں ۲۰ ارب روپے قرض لئے جائیں گے اور باقی ۴۱ ارب روپے کے ٹیکسوں کا بوجھ مظلوم عوام کو ہی اٹھانا پڑے گا۔ بجٹ کا تجزیہ و تفصیلات اخبارات کے ذریعے مسلسل سامنے آرہی ہے۔ فی الجملہ یہ بجٹ جاگیرداروں کا بجٹ ہے کہ اسمیں صرف انہیں مکمل چھوٹ دی گئی ہے اور صنعتکاروں کے لئے تمام راستے مسدود کر دیئے گئے ہیں۔ روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں اتنی بڑھ گئی ہیں کہ عام آدمی کی قوت خرید ختم ہورہی ہے۔ اور ابھی منی بجٹ کی گنجائش بھی موجود ہے۔ مختصراً یہ کہ موجودہ بجٹ نے ایک عام آدمی کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ اور سب سے زیادہ عام شہری ہی متاثر ہوا ہے۔ ۲۳ جون کی تاریخی ہڑتال نے موجودہ بجٹ کو مسترد کرتے ہوئے ثابت کر دیا ہے کہ یہ غریب عوام کا قاتل اور جاگیرداروں کا محافظ بجٹ ہے۔ عوام کی بھلائی کی دعویدار حکومت اسے واپس لے اور عام آدمی کے مسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نیا بجٹ پیش کرے۔

"سرے" کی محل سرا اور بیگم بے نظیر:

قومی اسمبلی کے ۹ جون کے اجلاس میں قائد حزب اختلاف محمد نواز شریف نے انکشاف کیا کہ وزیرِ اعظمٰی بیگم بے نظیر نے لندن کے قریب "سرے کاؤنٹی" میں ۳۵۵ ایکڑ پر مشتمل ایک محل تقریباً ۱۵ کروڑ روپے میں خریدا ہے۔ نواز شریف نے اپنے اس دعوے کے ثبوت میں برطانوی اخبار "سنڈے ایکسپریس" میں شائع ہونے والی خبر کا تراشہ بھی پیش کیا۔ اخباری تفصیل کے مطابق بے نظیر اور زرداری نے ۵ ٹن سامان بھی لندن بھیجا اسمیں نوادرات کی ۴۵ پیٹیاں ہیں جنہیں آموں کی پیٹیاں ظاہر کیا گیا ہے۔ "سنڈے ایکسپریس" نے بے نظیر کی تردید کو غلط قرار دیتے ہوئے محل کی تصاویر شائع کی ہیں اور مزید معلومات بھی بہم پہنچائی ہیں۔

وزیراعظم اور ان کے شوہر زرداری کے پاس اتنی دولت کہاں سے آئی کہ انہوں نے اتنا قیمتی محل خرید لیا؟ اب یہ کوئی مشکل سوال نہیں رہا۔ یہ سابقہ بجٹ کے کمالات ہیں اور موجودہ بجٹ کے کمالات آئندہ دنوں میں قوم کے سامنے ظاہر ہوں۔ اس دیدہ دلیری اور غنڈہ گردی کے ساتھ قومی خزانے کو لوٹنے والے حکمرانوں سے نجات وقت کا اہم تقاضا ہے۔

قاضی کی اذاں:

امیر جماعت اسلامی پاکستان جناب قاضی حسین احمد نے ۲۴ جون کو وزیراعظم ہاؤس کے سامنے "احتجاجی دھرنا" کا اعلان کیا تو حکومت نے پوری قوت سے اسے روکنے اور کچلنے کا فیصلہ کر لیا۔ چنانچہ قاضی صاحب کو اسلام آباد میں داخل ہونے سے روکا گیا مگر قاضی نہ ٹلا اور تمام رکاوٹوں کو توڑتے ہوئے وزیراعظم